تربیت اولاد

<"xml encoding="UTF-8?>

تربیت اولاد

١سوال: اگر بچوں کی تادیب کرنا اور غلط کام سے روکنا زور زبردستی یا قوّت کے استعمال یا ان کی مار پیٹ پر موقوف ہو تو کیا ایسا کرنا جائز ہے؟

جواب: اگر بالفرض تادیب کرنا پٹائی پر موقوف ہوجائے تو جائز ہے البتہ احتیاط لازم یہ ہے کہ تین ضربوں سے زیادہ نہ ہو، اور نرمی سے ہو اس طرح سے کہ بدن پر سرخی یا نیل ، سیاہی نہ پڑ جائے جبکہ بالغ بچوں کی پٹائی کرنا اشکال رکھتا ہے لہذا احتیاط لازم یہ ہے کہ اجتناب کیا جائے۔

٢سوال: کس قسم کے ٹی وی پروگرام یا فلموں کو دیکھنے سے بچوں کو روکنا چاہئے یا وہ کس نوعیت کی فلمیں ہیں کہ جن کے ساتھ بچوں کو اکیلا چھوڑ دینا والدین کے لئے جائز نہیں ہے ؟

جواب: ہر وہ فلم یا پروگرام جو بچوں کی اچھی تربیت اور دینی نشو نما کے منافی ہو یا برائی کا حکم دینے اور اچھائی سے روکنے والے پروگرام اسہی طرح تباہ کن افکار کا پرچار کرنے والے ڈرامےاور فلمیں یا ننگی تصاویر جو کہ شہوات شیطانیہ کو بھڑکاتی ہیں بلکہ وہ تمام اشیاء کہ جو مشاهدہ کرنے والے کی فکری اور اخلاقی پستی کا باعث بنے اسے دیکھنا یا بچوں کو دیکھانا یا انہیں ایسی فلموں کے ساتھ چھوڑ دینا جائز نہیں۔

٣سوال: کیا اولاد کی مصلحت اور نگھداشت کی خاطر باپ کے لئے اپنے بیٹے یا بیٹی کی مراقبت کرنا جائز ہے ؟ اور کیا اس غرض کے لئے ان کا موبائل دیکھنا یا معلوم کرنا کے وہ کہاں کہاں جاتے ہیں کس سے باتیں یا ملاقات کرتے ہیں ؟

جواب: اگر ان کو محرمات سے بچانا ایسا کرنے پر موقوف ہو، تو ضرورت کی مقدار میں جائز ہے ۔

٤سوال: یورپ میں کچھ ایسے اسکول ہوتے ہیں کہ جہاں بے دین اور ملحد اساتذہ ،طلاب کے سامنے برملاء وجود باری تعالی کا انکار کرتے ہیں اور مختلف طریقوں سے اس پر دلائل بھی دیتے ہیں، آیا مسلمانوں کیلئے اپنے بچوں کو ایسے اسکول میں باقی رکھنا جائز ہے؟ جبکہ ان پر ایسے ملحد اساتذہ کی تاثیر کا احتمال بھی موجود ہوتا ہے۔

جواب: ہرگز جائز نہیں ہے، اور بچے کے ولی الامر پر اسکی کامل مسئولیت عائد ہوگی۔

٥سوال: دینی مسائل اور دیگر امور زندگی میں بچوں کی تربیت ، شرعا کس پر واجب ہے ؟ باپ پر یا ماں یا دونوں پر برابر کی ذمہ داری ہوگی؟ اور اگر والدین میں انفصال و علیحدگی ہوچکی ہو تو یہ مسئولیت کس پرعائد ہوتی ہے ؟

جواب: یہ ذمہ داری حضانت و سر پرستی کے امور میں سے ہے جو کہ ماں و باپ دونوں کے درمیان مشترک ہے جب تک کہ بچہ دو سال کی عمر کو پہنچ جائے ، اس کے بعد بچے کی حضانت و نگھداری کی ذمہ داری باپ کے ساتھ مخصوص ہے۔

٦سوال: کس حد تک اپنی اولاد پر نماز اور حجاب کے لیے جبر کیا جا سکتا ہے؟

جواب: اگر بالغ ہوں تو امر بالمعروف اور نہی عن المنکر کیا جا سکتا ہے اور احتیاط واجب کی بناء پر حاکم شرع

کی اجازت کے بغیر ان کو مارنا پیٹنا جایز نہیں ہے۔ ہاں ان کی مدد (مالی اور دوسری) بند کرنے والے طریقے سے فائدہ اٹھا کر انہیں سدہارا جا سکتا ہے۔

۷سوال: اگر کوئی باپ نماز صبح کے لیے اپنے بالغ بچوں کو نیند سے اس طرح اٹھائے کہ ان کی ناراضگی کا سبب ہو تو کیا وہ گناہ گار ہے؟

جواب: اگر تربیت دینی کا یہی تقاضا ہو اور وہ سستی کی وجہ سے نہ اٹھتے ہوں تو ان کو جگانا ضروری ہے۔